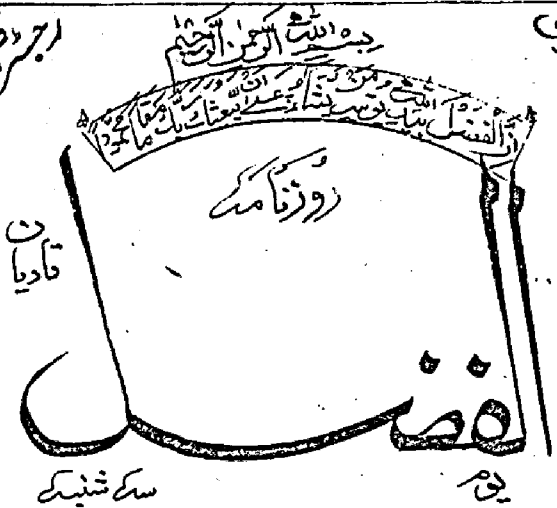


المنہج

تاریخ ۳۰ ماہ امان - حضرت مرزا خلیف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو نسبتاً انا قہ ہے۔ احباب محبت کا مالہ کے لئے دعا فرمائیں۔
حضرت میر محمد امین صاحب بخارہ دہلوی اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔ احباب محبت کے لئے دعا فرمائیں۔
جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحانات شروع ہو گئے ہیں۔

رجسٹرڈ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۳۰ ماہ امان ۱۳۲۶ھ | ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۴ مارچ ۱۹۴۶ء | نمبر ۵۳

عجب نو بدست لہجہ آن محمد

آریہ سماج کی ابتدائی تاریخ میں پنڈت لیکھرام صاحب کی شخصیت میں ایک نہایت اہم مقام رکھتی ہے۔ اسلام دشمنی کا جو دہریہ درخت سر زمین ہندوستان میں مستعار پوکاش کے چودھویں باب کے خود یہ لگایا گیا، ان کی سب سے زیادہ آبیاری اور پودش کرنے والے پشاور کے رہنے والے پنڈت لیکھرام صاحب بھی ہیں۔ پنڈت صاحب آغا میں پورے کے ایک معمولی خادم تھے۔ لیکن تقدیر نے آپ کے لئے جو کچھ مقدر کر رکھا تھا۔ پہلے اس کا علم نہ آپ کو تھا۔ اور نہ کسی اور کو۔

آریہ سماج میں شمولیت کے فوراً بعد ہی پنڈت جن کو ایسے حالات پیش آئے کہ آپ اسلام دشمنی میں روز بروز ترقی ہی کرتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ اس بارے میں اتنا بڑھ گئے کہ آپ کے زمانہ میں شاذ ہی کوئی آپ کا مقابلہ کر سکتا ہو۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں جھوٹے گستاخیاں میں یوں آریوں اور دھوکے دشمنان اسلام نے مل کر کیں۔ ان کو اگر ترازو کے ایک پلٹے میں اور پنڈت لیکھرام صاحب کی گت نیوں

اور بے ادبوں کو دوسرے میں رکھا جائے تو یقیناً پنڈت لیکھرام والا پلٹا بھاری بہت بھاری ثابت ہوگا۔

جب آدمی ان ملفوظات کو دیکھتا ہے جو پنڈت جی نے اپنی چند روزہ آریہ سماج زندگی میں اسلام اور غیر اسلام اور معاہدہ کرام کے متعلق کیں (وہ محاکم جن کو آج دنیا، انسانیت کے اعلیٰ ترین مقام پر فکریہ دینے پر مجبور ہو گئی ہے) تو حیرانی کے ساتھ ساتھ یہ خیال بھی اچانک دل میں پیدا ہوتا ہے کہ ضرور ان ایام میں پنڈت جی پر کوئی غیر معمولی حالت طاری ہو گئی تھی۔ جس نے آپ کی ذات سے بروہاری، رواداری، ادب و لحاظ نرمی، احترام و عزت، انقض تمام وہ اوصاف چھین لئے تھے جو انشرف انفلوتا ہونے کے لحاظ سے فطرت انسانی کہلا سکتے ہیں۔

معلوم ایسا ہوتا ہے کہ قدرت نے آپ کو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دین اس دور کا جبکہ خلافت علی منہاج النبوت کا آغاز ہوتا تھا۔ ایک عظیم الشان نشان بنانے کے لئے خاص طور پر بنایا تھا۔ ورنہ یہ کس طرح ممکن تھا کہ ایک ایسے

دھرم کے پیرو کے دل میں جس کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آغاز دنیا میں ہی چار ریشیوں سے کلام کرنے کے بعد قیامت تک کے لئے خاموشی اختیار کر لی ہے۔ یہ انگ اٹھتی کہ وہ اخبارات کے ذریعہ دیکھے کہ ان کی جوت امون کرنا۔ کہ امتحان سے اس کو بتایا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کی ذریت اور اس کی جاعت رب کے سب سے سال کے اندر اندر نفوذ با اللہ دنیا کے پردے سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جائیں گے۔ اور اس

طرح جوی اللہ فی حلال الانبیاء کی پیش گوئی کے کئی طرح والے جو آج خوف پوری ہو کر اسلام کی فتح کا عظیم الشان نشان بن گئے ہیں۔ ایسا نشان نہ دینے والے اپنے چودہ سال کی گردنوں میں پھنسے نہیں دیکھا تھا۔ ان ایام نشان دہندہ قائم البندین ہندو کائنات سیدنا محمد مصطفیٰ احمد علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم کی عفت و معصوم کے آفتاب عاتق اب کو نصف النہار پر درخشاں کر دیا ہے۔

کرامت گرچہ نام نشان است
بیانگر ز غلمان محمد

بنگال گورنمنٹ پڑھاوا

اخبارات میں ایک ساتھ یہ یوں خبر پڑتی ہے۔ کہ کلکتہ میں مشرچیسٹر جی اور شیا پراشاد نے ایک ہندو سکھ تعلیمی بورڈ قائم کیا ہے جس نے حکومت بنگال سے مطالبہ کیلئے ہے کہ وہ ہمارے پناہ گزینوں کو ایک ماہ کے اندر اپنے صوبے سے بنگال دے۔ ورنہ یہ بورڈ سکھوں اور ہندوؤں کو دوسرے صوبوں سے لاکھ بنگال میں آباد کرے گا۔ اور یہ خبر بھی کہ گاندھی جی نے فرمایا ہے کہ اکثریت والی صوبائی حکومتیں اقلیتوں کو کافی معاوضہ دے دیں۔ تو موزالذکر اپنے صوبے کو چھوڑ سکتے ہیں۔

یہ دو نقل باہمی متضاد ہیں۔ ان کی صدا کی فزرت نہیں۔ اگر تمام صوبے ان دونوں

سیکوں کو جامعہ عمل پناہ نہ لگیں تو حیرانی ہے۔ کہ کام کس طرح چلے گا۔ شیا اگر بنگال گاندھی جی کی گاندھی پر عمل کرنے سے ہندوؤں کو معاوضہ دیکر نکال دے۔ تو اس قسم کا بھڑکائی بورڈ ان کو بنا رہا کب آنے دے گا۔ اور باقی صوبے بھی اٹھار کر دیں۔ تو پھر لوگ جائیں تو کہاں جائیں۔ یہ تو نہیں سکتا۔ کہ صرف بنگال میں اس ایسا بورڈ بنے۔ اور دوسرے صوبوں میں نہ بنے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں کو خواہ کانسریں ہیں یا جہاں جہاں نہایت سخت قسم کا داعی معاوضہ لاجن ہو گیا ہے اور یہ حالت ہو گئی ہے کہ جو کچھ دل میں آتا ہے کہ گزرتے ہیں۔ اور کچھ اس قدر عبادت طاری ہو چکی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام مسجد احمدیہ لندن کو بہت افاقہ ہے

لنڈن یکم مارچ۔ مکرم چودھری ظہور احمد صاحب مبلغ انگلستان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جناب چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی حالت نسبتاً بہت اچھی ہے۔ تاہم دعاؤں کی ضرورت ہے۔

تحریک جدید اور ۳ مارچ

ہر وہ شخص جس نے ابھی تک تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کا احساس نہیں فرمایا اور اب اسے سمجھ آگئی ہے۔ کہ غیر محاکم میں جو مبلغ جارہے ہیں۔ ان کے تمام اخراجات تحریک جدید سے ہوتے ہیں۔ اسے تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم میں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیکر شامل ہو جانا چاہیے۔ اب ایسے دوستوں کے لئے شمولیت کی عام اجازت ہے۔ کوئی روک نہیں۔ علاوہ ازیں وہ مخلص جو دفتر اول کے تیرہویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم میں وعدہ کر چکے ہیں۔ انہیں باوجود اپنی ذاتی ضروریات کے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ان کا وعدہ ۳ مارچ تک مرکز میں سو فی صدی داخل ہو جائے۔ کیونکہ ۳ مارچ سابقہ سال اولوں کی صف اول میں آنے کی تاریخ ہے۔ پس آپ سلسلہ کی ضروریات کو اپنی ذاتی ضروریات پر مقدم کریں۔ بحیثیت کے وقت یہی آپ کا عہدہ ہے۔ دوکیل المال تحریک جدید

۳ مارچ کے الفضل میں ایک دوا کا اعلان

حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے جو اعلان میرے لئے ایک دوا فیلسوف احمدیہ Felisolia کا کیا ہے۔ اسکی بابت احباب یہ نوٹ فرمائیں :-

۱، دوا میرے نام وی۔ پی۔ ہو۔ ۲، بازار قیمت اس دوا کی تین روپے فی ڈبہ ہے۔ ۳، اکثر اوقات یہ دوا بڑے دوکانداروں کے ہاں نہیں ملتی۔ مگر چھوٹے انگریزی دوا فروشوں کے ہاں ملتی ہے۔ اس خیال میں نہ رہیں کہ فلاں بڑے تاجر اور یہ کے ہاں نہیں ملتی۔ تو کسی کے ہاں بھی نہیں ہوگی۔ مثلاً بعض اوقات لائل پور میں نہ ملے۔ تو جڑا نوالہ یا تاندلیاں والی مل جاتی ہے۔ ڈاکٹر امیر محمد اسماعیل (الفضل۔ قادیان)

دار شفا ہے قادیان دارالامان قادیان

دار شفا صاحب ذوالفقار علی خاں صاحب کو گھر،

درد نہیں ہے درد وہ جسکی کوئی دوا نہیں
یاس گرفتہ تو ہے کیوں سلم بے خبر تیرا
نور فراست و یقین تجھے میں ذرا نہیں رہا
لذت عیش زندگی مقصد زندگی ہو کیوں؟
ہے تیرا شاہد عمل یہ تیرا نامہ عمل
ہو کا خدا کا سامنا جسم تیرا بتائے لگا
تجھ کو وہ طاقیتیں ملیں ملتی ہیں جو ہر ایک کو
آہ خدا کے واسطے عقل و خرد کے کام
مردوں کو زندہ کر دیا دیکھو مسیح وقت نے
دار شفا ہے قادیان دارالامان قادیان
گو گھر خوشنوا کی سن تیرا بھلا اسی میں ہے
غیب شماریاں تیری اسی کا تو دعا نہیں

کہ ایک دوسرے سے مشورہ کرنے کی فرصت ہی ہے۔ لیکن حقیقت یہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ دونوں ملے لگا ہر متضاد محاذوں سے کئے گئے ہیں۔ لیکن غرض ایک ہی ہے۔ دونوں کا مقصد بنگال کی بیگنی حکومت کو مروج کرنا اور اسکو مصیبتوں میں پھنسانا ہے۔ گاندھی جی نے زیادہ سے زیادہ معاوضہ کا مطالبہ کیا ہے۔ کیونکہ ان کے خیال میں اتنا روپیہ مہیا کرنا بنگال حکومت کے لئے مشکل ہے۔ کہ مزدور اقلیت کو ادا کر کے ان کو بنگال سے رخصت کر کے اور جیٹھی صاحب کی دھکی تو واضح ہی ہے۔ گاندھی جی نے اپنی طرز میں اور مہذب و مہربان

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ارشاد

بیعت کرنے کے ایک ماہ بعد دوسری دفعہ مدینہ منورہ میں حاضر ہوا۔ ۲۲ مارچ تبلیغ ۱۳۲۶ھ کو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ دوران ملاقات میں آنحضور سے چند نصائح تحریر فرماتے ہوئے عرض کی۔ جو کہ انہوں نے کمال شفقت سے تحریر فرمادیں۔ جو کہ سب احمدی احباب ایک تسبیح کے دانوں کی مانند ہیں۔ اس لئے چاہتا ہوں۔ کہ یہ ارشاد بقدریہ الفضل جد حضرت تک پہنچا دیں۔ حضرات قارئین و سامعین کی خدمت میں نمین ہے۔ کہ وہ اس ناچیز کے دینی علوم حاصل کرنے کے لئے درود دل سے دعا فرمادیں۔ جیہذا کم اللہ احسن الجہاد۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
انقاہان۔ ۳۲ مارچ تبلیغ ۱۳۲۶ھ۔ بروز یک شنبہ۔

”تقوی اللہ کو اپنا شعار بنائیں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی محبت سب دکھوں اور تکلیفوں اور جسمانی روحانی بیماریوں کا علاج ہے۔ آپ فوج میں ملازم ہیں۔ اور آپ نے وہاں اطاعت کا سبق سیکھا ہے۔ اب مزید یہ سبق سیکھیں۔ کہ خدا تعالیٰ اور اسلام کی اطاعت سب اطاعتوں سے افضل ہے۔ والسلام
خاکر مرزا محمود احمد“

فانک و جعدارنگ، خادم حسین چھاؤنی پشاور

پروگرام جلسہ پیشگوئی دربارہ پینڈت لیکھرام صاحب

قادیان ۲۶ مارچ اعلان اجلاس زیر صدارت جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس ساقی ملین انگلستان بعد نماز ظہر تا ۴ بجے۔ مکرم دست محمد صاحب جامعہ۔ پیشگوئی دربارہ پینڈت لیکھرام صاحب اور تھانہ
مکرم مولوی ابواللطاف صاحب جالندھری۔ اسلام اور آریہ سماج کا روحانی مقابلہ۔
مکرم مہاراشہ محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ۔ سوا تخمیری پینڈت لیکھرام صاحب۔
اجلاس دوم۔ زیر صدارت جناب مولوی ابواللطاف صاحب جالندھری تا ۴ بجے بلا دم
بعد نماز عشاء تا ۱۰ بجے۔ مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی۔ پیشگوئی پر اعتراضات کے جواب
مکرم مہاراشہ محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ۔ پیشگوئی پر اعتراضات کے جواب۔
مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لاہوری۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ
(نوٹ) پروگرام میں سب حالات تبدیلی ہو سکتی ہے۔
دبزل سکریٹری وکل (انجمن احمدیہ قادیان)

پروٹیکشن ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ اجلاس

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

۲۸ فروری تا ۲ مارچ کی کاروائی کی رپورٹ

پروٹیکشن ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ اجلاس ۲۸ فروری کو ۲ مارچ تک مکہ مکرمہ قادیان میں منعقد ہوا۔ مختصر کوٹھ قادیان الفضل کے مطالعہ کے لئے منعقد ہوا۔ پنجاب کے بعض سکولوں کے پرنسپلز اور مینیجرز اور چند کالجوں کے پرنسپلز اور بعض دیگر اجاب جن کا تعلیمی لوازم سے تعلق ہے کم و بیش ایک سو کی تعداد میں اس کانفرنس میں شریک ہوئے۔ ان کی رائے اور درخواست کا انتظام کریم سید محمود اللہ شاہ صاحب پرنسپل قادیان اسلام آباد سکول قادیان کے ذمہ تھا۔ جو ایسوسی ایشن بڑا کے دائرے پر پرنسپل اور مدرسے استقلالیہ کے صدر رہتے۔ شاہ صاحب موصوف کی ہدایت کے ماتحت آپ کے سکول کے عملہ اور طلباء نے خدا اقبال کے فضل سے اس فرض کو نہایت خوش سہولت سے ادا کیا۔ چنانچہ آپ کے حسن انتظام اور مہمان نوازی کا اس کانفرنس میں باقاعدہ ایک ریزولوشن کے ذریعہ اعتراف کیا گیا۔ اور آپ کا شکریہ ادا کیا گیا۔ نیز صدر کانفرنس مسٹر بی۔ ایل۔ دلیا رام نے آپ کا خط نامہ شاہ صاحب موصوف میں طلباء کے تعلق مندرجہ ذیل الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جناب سید صاحب براہ کرم ہماری انجمن کی طرف سے ان طلباء کو جنہوں نے کانفرنس کے انتظام میں حصہ لیا۔ مفصلہ ذیل پیغام پہنچا دیں۔

”ہم جو ہم آپ کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ آپ نے نہایت دنامداری غلوں دلی اور محنت سے ہر طور پر ہماری مدد کی۔ اور ہمارے دل پر قادیان سکول کے لوگوں نے نہایت ہی عمدہ اثر ڈالا ہے۔ اور ہم ان کی محبت کا اعتراف کرتے

ہیں۔ ہم جانتے تھے کہ ہمارے طرف سے بطور شکریہ آپ کو مٹھائی بانٹ دی جائے۔ لیکن پرنسپل صاحب نے فرمایا ہے۔ آپ کی غنات ایسی بے غرضانہ ہیں کہ ہمارا ایشیا کرنا آپ کے کام کی شان کو گھٹا دے گا۔ اس لئے اس غنات کے ذریعہ آپ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگیوں کو ملک اور جماعت کے لئے اور بھی زیادہ مفید بنائے۔

خانک دہلی۔ ایل۔ دلیا رام صدر پروٹیکشن ایسوسی ایشن آف پرائیویٹ سکولز ۲ مارچ ۱۹۳۵ء

کانفرنس مذاہن شریک ہونے والے بعض خاندانگان نے آئے ہی اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ جس طرح میں ممکن ہو وہ اپنی کانفرنس کا افتتاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ سے کریں۔ چنانچہ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری مشروروم پرکاش مہتہ جیدہ جیدہ مہمان کا ایک خاندانہ وفد جس میں مولوی محمد یعقوب خان صاحب پرنسپل مسلم ہائی سکول لاہور بھی شامل تھے لے کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لیکن معذرت فرمایا کہ ایسی مجالس میں شریک ہونا ہماری روایات کے خلاف ہے۔ اور کہ اگر ہم ایسی دعوتوں کو قبول کرنا شروع کر دیں تو پھر یہ سلسلہ کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور اس طرح ہمارے اصل کام میں حرج واقع ہو۔ تاہم معذرتوں میں غرض پیش پر کہ اس کانفرنس کی کارروائی حضور کے الفاظ اور دعا سے شروع کی جائے۔ اپنا ایک پیغام لکھ کر بھیجا۔ جو خان بہادر میاں الفضل جلیں صاحب سابقہ دہلی پرنسپل پنجاب یونیورسٹی کی ہدایت میں دیا گیا۔

میں نہایت شام نہان تھی۔ اسے بی بی۔ آرگن ننگ سیکرٹری نے پڑھ کر سنایا۔ پیغام حسب ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
سخنہ و فضل علیٰ رسولہ الکریم
خاندانگان پنجاب پروٹیکشن ایسوسی ایشن
ایسوسی ایشن
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ سنکر خوشی ہوئی ہے کہ آپ لوگ صوبہ کی تعلیمی حالت کی درستگی کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی یہ کوششیں ناکام نہیں اچھی نقابیدہ کرنے کا موجب ہوں گی۔ اور ایسے نوجوان ہمارے قومی اداروں سے نکلیں گے جو نہ صرف اپنے ملک کے لئے مفید ہو سکیں۔ بلکہ ساری دنیا میں نیک نام پیدا کرنے والے ہوں گے۔ مجھے انہیں ہے۔ کہ انھیں ان کی شہرت کے خلاف جہاں گورنمنٹ تعلیمی سکولوں پر ملک سکولوں کو اور مجھے جہاں ہمارے ملک سکول گورنمنٹ سکولوں سے گھٹیا سمجھے جاتے ہیں۔ یا انہیں ایسا ثابت کرنا کہ ان کی جان ہے ہمارے پرائیویٹ سکولوں کے کارکن قومی خدمت سے جذبہ سے سمور ہو رہے ہیں اور یقیناً ملک اور حکومت کے شکریہ کے مستحق۔ میری دعا ہے کہ اگر ہمارے قومی اداروں میں کوئی نقص ہے تو اس سے آپ لوگوں کو اس کے دور کرنے کی توفیق بخشنے۔ اور اگر محض رقابت کی روج ایسے اداروں کو بدنام کر رہی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ حکومت کو ان سکولوں کے نہانے والوں اور طلباء والوں کے نیک جذبات کی قدر کرنے کی توفیق بخشنے۔

بہر حال چونکہ آپ لوگ علی ترقی کے ایک اہم کام میں مصروف ہیں۔ کوئی شخص آپ کے کام کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ آپ کے کام کے جلد سے بڑھانے اور کمال کرنے میں آپ کی مدد فرمائے آمین

خاکسار مرزا محمود احمد امام باغیچہ
ماہدیہ قادیان

اس کے بعد سیکرٹری صاحب موصوف

نے ملک کے دیگر کانفرنس کے نامہ پڑھ کر سنائے۔ جنہوں نے اس کا فخر و شرف لئے اپنے بیانات بھیجے تھے۔ یا اس کے تعلق نیک اداروں کا ذکر کیا تھا۔ اس کے بعد کریم سید محمود اللہ شاہ صاحب نے مجلس استقلالیہ کے صدر ہونے کی حیثیت سے خاندانگان کا خوش مقدم کرتے ہوئے ان کے خواہش کی۔ کہ وہ اپنے آپ کو تمام قوموں کی خیریاں اور مہمان معلوم کرنے والے بنائیں۔ تاکہ ملک سے فرقت دارانہ تعلق کی ایک دور ہو۔ اور ہم سب ملکر ملک اور قوم کی صحیح رنگ میں خدمت کر سکیں

آپ کے بعد صدر مجلس جناب خان بہادر موصوف نے مدارق خطبہ پڑھا۔ جس میں اولاً اس کانفرنس میں شامل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور پھر ان مشکلات کا ذکر کیا۔ جو قومی اداروں کو دور پیش ہیں۔ اور اپنی طرف سے نہایت عمدہ تعاون پیش کیا۔ جن سے ایسی مشکلات کا حل ممکن ہے۔ آپ کے اس طویل مگر قابلہ اور مفید خطبہ کے بعد مشر بی۔ ایل۔ دلیا رام نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور قادیان صدر کے شکریہ ادا کرنے کے بعد یہ اجلاس میں بھی حق پر اجلاس کے خاتمہ کے بعد پرنسپل قادیان کے گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے خاندان بھیجے میں عمرانہ دینے کا انتظام کیا گیا۔ اسی موقع پر سلسلہ کے بزرگان اور معزز دوست بھی شامل ہونے چائے کے بعد مشر کے ایل دلیا رام نے قادیان کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا اور قادیان کے ماحول کی تعریف کی۔ اور قادیان کی رونق کو جنگل میں جنگل سے تشبیہ دی اور کہا کہ یہ تمام ترقی نیک تعلیم انسان انسان کے مخلصانہ خیالات کا نتیجہ ہے۔ اس قسم کے خیالات کا اظہار صاحب موصوف اور بعض دیگر معززین اس سے قبل بھی ایک موقع پر فرمایا چکے تھے۔ اس کے بعد خیرم سید محمود اللہ شاہ صاحب پرنسپل مشر نے مرحوم مولانا مولوی ابو اسرار صاحب کا قافہ فرمایا کہ ان کے

طرف متوجہ کیا۔ پولیس افسر نے کہا یہی
اسی حالت میں شامل ہونے کی کچھ ضرورت
نہیں۔ ہم نے اسلام کا بھاری دوجہ اچنے
سر پر رکھا تو اسے احمدی جو ان نے
کہا میں نہیں سمجھتا۔ کہ آپ اسلام کی خاطر
ایک تولہ کا دوجہ بھی اٹھا سکتے ہوں۔
افسر نے کہا وہ کیوں۔ احمدی جو ان
نے کہا۔ آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔ ڈاڑھی
کا کتنہ وزن ہے۔ ڈاڑھی منڈھا افسر
نہایت شرمندہ ہو کر سیکا بکا رہ گیا۔ اور
کوئی جواب نہ بن سکا۔
(خاک ر عبد الواد سیکرٹری تبلیغ مسعود کشمیر)

ستمبر لائنسہ لغات دسمبر لائنسہ چار ماہ میں مندرجہ ذیل احباب کے ذریعہ پیش کی
جوئیں۔ جوامہ اللہ احسن الجواہر۔ اگر کسی ایسے دوست کا نام اس فہرست میں نہیں آیا،
جن کے ذریعہ اس عرصہ میں سمیت ہوئی ہے۔ تو وہ کو اعلیٰ سے مطوعہ ذمائی (الخارج ذریعہ سمیت)

سواد ناظر نا۔ مسیدنا حضرت امیر المومنین
 صلعم الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
 نے گذشتہ خطبہ میں جماعت عالیہ احمدیہ کے
 فوجوانوں کو اسلامی شعار کی پابندی کی طرف
 متوجہ فرمایا ہے۔ اور ڈارسی رکھنے کی حکمت
 پر تعمیر است افروز روشنی ڈالی ہے۔ میں
 نہیں سمجھ سکتا کہ اس خطبہ کے سننے یا پڑھنے
 کے بعد بھی کئی احمدی ایسا رہیگا۔ جو پھر بھی
 ڈارسی کا مفاد یا کرنے سے باز نہ رہے۔
 اور سب سے ڈارسی مونڈنے کی قیامت پر ایک
 دوسرے کی پیروی کرتے جاتے ہیں۔
 اگرچہ جو ری کا واقعہ ہے۔ کہ ایک دفعہ وزیر
 خزانہ بیت صاحب جو خیر سے مسلمان کہلاتے
 تھے غزوہ سے پرہیز نہیں۔ احمدیت کے کسی
 خاصہ مسلمان کو یہ اطلاع دی۔ کہ جناب
 اس علاقے میں بھی مزاراں پھیل گئے ہیں۔

تین کے کناروں تک

وزیر اعظم برطانیہ کی ہمیشہ مسجد لندن میں دو انگریزوں کا قبول اسلام

احمدی خواہین کا لمحہ فکریہ

چند روز ہوئے حضرت امیر المؤمنین آیدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین جماعت کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جسے تبلیغ کرنا مردوں کا فرض ہے۔ ویسے ہی یہ فرض عورتوں پر بھی عاید ہوتا ہے۔ عیسائی عورتوں نے عیسائیت کے پھیلا جانے کے لئے مردوں کی طرح قربانیاں کیں۔ انہوں نے اپنے وطنوں کو تبلیغ کیلئے قربان کیا۔ اور اپنے عزیز و اقارب سے سب کچھ قربان کر دیا۔ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب امام مسجد لندن اطلاع دیتے ہیں کہ وزیر اعظم برطانیہ کی ہمیشہ صاحب گذشتہ مہینہ مسجد دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ مس ایشیائی خواتین افریقہ میں بطور مشغری کام کرتی ہیں۔ اور پادری مشرقی افریقہ میں مس ایشیائی لے کر کاسیج کی افریقہ پر ایمان لانے سے اپنی زندگی میں معجزانہ طور پر تبدیلی ہو جاتی ہے۔ جو دوسری صورت میں نہیں ہو سکتی۔ چوہدری ظہور احمد صاحب کے معجزانہ تبدیلی دریافت کرنے پر اس کے جواب دیا کہ یہ محض افریقہ پر ایمان ہی تھا جس کی وجہ سے میں عزیز و اقارب کو چھوڑ کر جنوبی افریقہ جیسے دور دراز ملک میں عیسائیت کا پیغام دینے کے لئے چلی گئی۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ مسیح کی افریقہ پر ایمان لانے بغیر عزیز و اقارب کو چھوڑ کر اس دور دراز ملک میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔ مس ایشیائی نے کہا ! *don't know how I can help you* پادری سے استفادہ کیا گیا تو اس نے کہا میں بائبل کا معلم تھا مگر افریقہ مسیح پر ایمان نے میرے اندر ایسی تبدیلی کی کہ مس ایشیائی افریقہ میں تبلیغ کے لئے چلا گیا۔ چوہدری صاحب نے جواب دیا۔ میں سرکاری ملازم تھا مگر افریقہ مسیح پر ایمان لانے بغیر اپنے ام کی عمارت پر لپک کر کھڑے ہوئے اس ملک میں تبلیغ اسلام کے لئے آگیا ہوں۔ یہ سن کر وہ چپ ہو گیا۔ پھر مس ایشیائی نے کہا میں دیر ہو رہی ہے ہم پہنچے ہیں گے۔ نیز کہا کہ میں نے بہت سے علماءوں سے پوچھا ہے کہ اسلام کیا اچھی چیز پیش کرتا ہے جو میں اسے قبول کروں۔ مگر کسی نے جواب نہیں دیا۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ اگر آپ کچھ دیر تشریف رکھیں تو میں عرض کروں۔ اس نے کہا پھر کسی اور وقت سمی۔ انہیں اسلامی اسون کی تلاشی اور احادیث کی کتاب پیش کی گئیں اور انہوں نے پڑھنے کا وعدہ کیا۔

دو انگریزوں کا قبول اسلام

تقریباً دو مہینے ہو گئے ایک انگریز نے جو ان مسٹر فریڈرک آفٹرفیلڈ اسلام قبول کر کے مسلمان بن گیا۔ اب چوہدری ظہور احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ایک انگریز مسٹر ہرٹ نامی پہلے مسجد محمدیہ لندن آئے تھے۔ لیکن گفتگو کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ عام مسلمان بننا چاہتے ہیں۔ احمدی نہیں بننا چاہتے۔ انہیں سمجھا گیا کہ احمدیت اس نام سے ہے لیکن وہ مسلمانوں کے پاس جا کر مسلمان بنوا۔ دو انگلے نام سے بھی مشہور ہیں۔ لیکن آخر کار احمدیت کی صداقت معلوم کر کے گذشتہ مہینہ بیعت فارم پر گئے مسلمان احمدی بن گئے۔ ان کا اسلامی نام وہابیم ہرٹ ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں جوڑوں کو استقامت بخشے۔ اور اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے۔ خاص کر عبداللہ بن شمس

ناظر امور عامہ نائبان دعوت و تبلیغ اور نائب تعلیم تربیت

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ نظارت علی کی ہدایت سے انجمن ناظر صاحب اور عامہ۔ اور نائب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ۔ اور نائب ناظر صاحب تعلیم و تربیت کو دورہ کے لئے باہر معجود جارہا ہے۔ ناظر صاحب اور عامہ شمال مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کا دورہ فرمائیں گے۔ اور نائب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ جنوب مغربی پنجاب اور سندھ کا دورہ کریں گے۔ اور نائب ناظر صاحب تعلیم و تربیت وسطی پنجاب کے بعض حصوں کے دورہ پر جائیں گے۔ دورے کی تفصیلات ان نظارتوں کی طرف سے شائع کر دی جائیں گی۔ میں امید کرتا ہوں کہ جماعتیں ان سرسہ اصحاب کے ساتھ ان کے حلقہ کار کی روشنی میں پیدا ہونے والا فائدہ کریں گی تاکہ یہ دورے عمدہ نتائج میں ختم ہوں۔ مرزا بشیر احمد ناظر اعلیٰ قادیان

آوارگی کو دور کرنے سے علم بڑھتا ہے۔ اور ذہن میں تیزی پیدا ہوتی ہے۔

انتخابات

مندرجہ ذیل جماعتوں کے انتخابات منظور کئے جاتے ہیں۔ یہ انتخابات ۳ اپریل ۱۹۳۵ء تک کے لئے ہوں گے۔ اس کے بعد نیا انتخاب کیا جائے۔ ناظر اعلیٰ قادیان

۱۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۱۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۲۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۲۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۳۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۳۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۴۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۴۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۵۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۵۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۶۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۶۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۷۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۷۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۸۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۸۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۹۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۹۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)
۱۰۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)	۱۰۔ ۵۔ ۱۹۳۵ء چھوٹا بالہ (گورڈ اسپور)

منہدی لطیف سحر کی قیمت میں حیرت انگیز رعایت
 کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" کا منہدی سحر کی ترجمہ شمس ہو چکا ہے۔ جو دو ٹریکیوں کی صورت میں ہے۔ ایک کتاب کی قیمت صرف آٹھ آنے نصف حصہ ۲۰ روپے کا حصہ اقتصادی نظام سے ملتا ہے۔ دوسرے حصہ میں کیونرم پر تبصرہ ہے۔ منہدی سحر کو شمس منہدی ڈکٹ سیرسز "دعوتِ تبلیغ قادیان" سے ملے گا۔

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے
اسامہ
 صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے۔ سام رٹوڑ اینڈ سونے کا قادیان

کشمیر میں لیبارٹری قائم کر دی گئی
 ہم قوم اشیاء تازہ و صاف سیلائی کرتے ہیں۔ لیبارٹری میں ٹسٹ کر کے بعد روٹا کر دے کر بلا غلط فہمی میں
 زعفران سے ملا جلیت۔ جڑی بوٹیاں۔ نازدیر و سیاہ گھیاں وغیرہ بڑی مقدار میں
 پہلے کر سکتے ہیں۔ اس سٹاک میں موجود ہیں
احمدیہ ٹریڈنگ اینڈ سٹوریٹنگ ہری سنگھ پٹی اشٹریٹ
 سرینگر۔ کشمیر

کارخانہ داروں اور تاجروں کیلئے خوشخبری
 ممبئی سے باہر کے تمام کارخانہ داروں اور تاجروں کے لئے
 اب ممبئی سے قسم کا مال منگوانا ممبئی میں ہر قسم کا مال سیلائی کرنا بالکل
 آسان ہو گیا ہے۔ لہذا اپنی ضرورت کیلئے مندرجہ ذیل تحریر کیجید کی
 کمپنی سے فائدہ اٹھائیں:-

آزمائش سے بھی انشاء اللہ خوش ہوں گے
 سٹاک ہاؤس کی کمپنی ۲۳ شہزادہ محل احمدیہ رٹوڑ
 یونیورسٹی پبلک ٹریڈنگ کمپنی ۲۳ شہزادہ محل احمدیہ رٹوڑ
 Universal Trading & Lf Co,
 3/23 Jamshed Feroze Mahal
 Ibrahim Rahmatullah Rd. Bombay
 No. 3.

جسٹس ریاحی بیارلوں کو رفع کرنے کیلئے لٹائی دوا
مستک پلنگ
 ہر قسم کے درد۔ دو مالینزم۔ درد و بیک۔ عرق انساہی کا جو کسی
 لرختی کرکلی ریاحی بیارلوں کو رفع کرنے کے لئے بہتر درمیان ثابت ہوئی ہے۔ ہمارے دعوے کے
 سے بہتر کوئی دوسری دوا نہیں ہو سکتی۔ فائدہ نہ بہ تو معلنی سان قیمت و پس۔ قیمت لٹیشی ہر
 کوئی دوا درجہ ذیل ۱۳/۲- منہدی مستک پلنگ قادیان

دش انگریزی تبلیغی رسالے دوز و پیہ میں
 چولمان ہندو۔ بیانی سکھوں وغیرہ میں کیلئے منہدی میں ہر درجہ خراج
عبداللہ الدین سکندر آبادون

خوشخبری
 منہدی اپنے درمیانہ کمفرمائوں کی پیہم خوشخبری
 دیہائیش ڈالنے و دیگر ہر قسم کی مرمت کا اہتمام کیا ہے۔ اس کے احباب اپنی
 ضروریات کیلئے خدمت کا موقعہ دینگے انشاء اللہ اجناس مثل سابق خدا
 کو کئی بخش پائیں گے
عبداللطیف الیکٹریکل سیریز وارن (سند یافتہ) ماویرا
 متصل مسجد مبارک قادیان

اکسیر شہاب
 یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ سہولت سے
 شکر اور بہت سی قیمتی ادویہ پرتی ہیں۔ اس کی تعریف کرنا حاصل
 کے استعمال سے اسکی خوبیاں معلوم کی جاسکتی ہیں نہایت ہی
 ادویہ سے اسکو ترتیب کیا گیا۔ اور تمام اعضائے جسم کی طاقت کا
 اس میں خیال رکھا گیا۔ قیمت فی شیشی سات روپے علاوہ محصول
دواخانہ خدمت خلق قادیان

ڈیپٹس کی نہایت محراب زور و دو پیہہ
 ڈیپٹس کی نہایت محراب زور و دو پیہہ کے قادیان طلبتوں کو رسالت پر

کساوا واقعی؟

۹۱۹

آپ کے لئے کس طرح شہد کی مکھی قسم قسم کے پھولوں سے کس قدر چھوٹی اور حقیر مقدار میں شہد اکٹھا کر کے قدرت کا ایک بیش بہا تحفہ مہیا کرتی ہے۔ لیکن جو کام اس سے نہ ہو سکا۔ وہ

”امپیریل میکسکل کمپنی“ نے کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی پھولوں کی خوشبو کو نہایت ہی حزم و احتیاط سے نہایت ہی خوبصورت اور دیدہ زیب پشوں میں بند کر دیا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے گویا خوشبو۔ قدرت کا انمول تحفہ مجھ جانیو لے پھول سے نکال کر سدا بہار پھول میں تبدیل کر کے اس کو زندہ جاوید بنا دیا ہے

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

قومی صنعت کو فروغ دیکھئے

پریسٹن مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹائر چرتیار ہوتی ہیں جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگریز ٹنگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں کا مدار و نفع طلب کریں اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں (میجر)

سیریز کار مفت طلب کریں	ہمارے پاس تشریف لا کر علی طور پر اپنے گھر بھیجئے	روپ سنوار کریم	رشتک چین سینڈے	پیرس کولڈ کریم
سوڈا کا شکر پر نیومری خوشبودار تیل۔ کیمیز، مینس پوڈو وغیرہ بنانا سیکھیں۔ قواعد مفت طلب کریں۔ نیز مشہور	ہر قسم کے دیسی و انگریزی صابن گھٹیا درجہ صابن	چھائیوں۔ کسٹوز	دلکش و مفرح خوشبودار ترشہ	علاج عام اور خوبصورتی
رسالہ دولت کا بارش منگلی کے بہترین و مفید نمونہ پرفیومری نمبر صنعت حرفت نمبر صابان مازی نمبر دنیا کی مازی	دستکاری نمبر و غیر مفت حاصل کرنے کیلئے لکھ پچر مفت منگوئیں	کا کامیاب صلاح	قیمت فی ڈزل اول درجہ۔ ۱۲ پیسے	چمچے۔ قیمت ۱۲
نمبر سیاہی مازی نمبر پالش و لٹش نمبر گھریلو۔	میکسٹرڈ جکھڑ طبع لاٹلیور پنجاب	قیمت	دوم درجہ۔ ۵ روپے	ایجنٹس اور ڈیلرز کیشین
میکسٹرڈ جکھڑ طبع لاٹلیور پنجاب		عہر فی مشین	جمید تیر فارسی قادیان	کیئے بڑے و کٹاتے

اجازت نفاذ کے لئے

جاء اد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطبع اللہ۔ قادیان

قریشی منزل دار العلوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارہ اور ضروری خبریں

لندن ۲ مارچ۔ ایک اخباری ذریعہ افکار کے پیش
سیر میڈیٹل نے سڈ ڈسٹریٹریٹس کو
شاہ جارج کے پاس ایک درخواست بھیجی
میں صلیب کرنے پر ایک بار ڈی ہے جو ان کی
توجہ جنوبی افریقہ میں نئی امتیاز کی طرف دلائے
گا۔ ڈیویشن کی طرف سے شاہ جارج خود
بھی جاری ہے۔ اس میں ۱۴۰ ہزار
دھڑکے ہیں۔ میں میری ایشیائی قریب ایک سال
قبل جنوبی افریقہ سے بنائی گئی تھی۔
آپ نے بتایا کہ آج سے ۲۶ سال قبل
جنوبی افریقہ پر دو بین لوگوں کے حقوق کے
لئے جدوجہد کرنے کے لئے تھی۔ فیلی پائڈ
کی وجہ سے وہاں ہندوستانیوں اور افریقہ
کی ترقی رک گئی ہے۔ یہ دو پیشوں کے لئے
وہاں تعلیم حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ اگر وہ
تعلیم حاصل کر لیں تو ان کے لئے ملازمت
ڈھونڈنا اور بھی مشکل ہے۔

لنگھیا اور یکم مارچ۔ ایک کے رپورٹ
میں نااہل ہونے کی خبر پہنچنے پر یکم مارچ کو
میں واقع ہے میں رہنے والی یورپین خواتین
اور بچوں اور اسٹیشن فوجوں نے شہر خالی کر دیا
انہیں پناہ گاہ پیدا کیا ہے۔

وہاں کر دیا ہے۔ کہ وہ مصر اور برطانیہ کے
یا بھی معاہدہ کی بات چیت میں بطور شائد
کام کر رہے۔

کینیڈا ۲ مارچ۔ سال انڈیا کانگریس
پارٹی کانگریس سے علیحدہ ہو گئی ہے۔ اور
اس نے اپنا نام صرف سوشلسٹ پارٹی
رہا ہے۔

نیو وٹلی، یکم مارچ۔ اگرچہ کانگریس اور
ریگ سوشلسٹ پارٹی کی اس یکم پر تفریق کی
شرح کم کر دی جائے خوش نہیں ہو سکتا۔ وہاں تک
نہیں کہ بہت برتا ہے۔ اور یہاں تک
کہہ دیا گیا ہے۔ کہ یہ پاکستانی سمجھ ہے۔
ورٹ پلم پیج (فلائیڈ) یکم مارچ۔
ڈیوڈ اور شہر میں کی آبادی ۸ ہزار نفوس پر
مستند ہے۔ اور جو دیوڈ کے چھوٹے بھائی
ہے۔ یہاں تک کہ وہ سے تمام کام تمام کر رہا ہے
جیسے۔ ۳ ہزار نفوس غرقابی سے بچنے کے
لئے دشتوں پر پناہ گزین ہیں۔

۸۰۰ ممبرز قرار دئے گئے ہیں ڈاکٹر مارٹ
بورل کے بیان کے مطابق ایک نہایت خطرناک
انجین تھی۔ اس کے مقصد تھا کہ پھر دینے
تذیب پر پہلے سے بھی شدہ حرکت کیا جائے
اور یہ حملہ دہائی سپاریاں پھیلانے اور
کو تباہ کرنے اور یونیون کو تباہ کرنے سے
ہلاک کرنے کے ذریعہ کیا جانا تھا یہاں
کے روموں سے سفوف کی صورت میں تل
کارڈوں اور دوسرے ذرائع آمد و رفت
میں پھرتے جانے کی سچو رہ تھی۔

خضر حیات خان ٹوانہ مستعفی ہو گئے
لاہور ۲ مارچ۔ آج خضر حیات خان
ٹوانہ وزیر اعلیٰ پنجاب اپنے ہمراہ سے
مستعفی ہو گئے ہیں۔

ٹاننگ ۲ مارچ۔ جنرل جیگنیش
ڈاکٹر کی دی سوگ کی جگہ جو مستعفی ہو گئے
میں چین کی سپریم کورٹ میں جج بن گئے
کے وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے ہیں ڈاکٹر
سوگ راجیسی کے کی غیر متحمل حالت
مقتضی سخت نکتہ جینی کی گئی تھی

مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

میٹرک کا امتحان دینے والوں کیلئے دینیات کلاس

جلہ قائدین و زعماء مجالس فوری توجہ فرمادیں!

حب سال گذشتہ انشاء اللہ قادیان میں بھی مشاورت صدر اسٹیشن احمدیہ کے بعد
۱۹۳۷ء سے ۱۹۳۸ء تک میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے دینیات کلاس زیر
استقامت مجلس خدام الاحمدیہ مرکز دیوبند کی۔ جلہ قائدین و زعماء سے درخواست ہے کہ وہ
اپنی مجلس کے ان خدام کو جو امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہوں تحریک کر کے اس کلاس
میں شامل ہونے کے لئے بھیج دیں۔ اور ایسے شامل ہونے والے خدام کے نام مکمل
توں کے ساتھ ایک دفتر مرکزیہ میں بھیج دیں۔ اس کلاس میں قرآن کسریج بات جبرائیل
مرثیہ خواجہ، حدیث اور دیگر مسائل شہائے جاہلین کے میٹرک کا امتحان دینے والوں کا یہ وقت
بالکل نادر و قیمتی ہے۔ کہ یہاں خدام خود دے دوسروں کو ساتھ لائے۔ فلذا اخر حجت خافہ
خدا الی دیک فاریغ

(مہتمم تعلیم مجلس مرکزیہ)

اجتہاد قادیان کی دور ذمہ داری
حضرت امیر المؤمنین امیر احمد بنقر
الہیہ کا ارشاد ہے کہ قادیان کے ہر فرد
بھروسے اور بڑے کو اہل و عیال میں اور
مرکز کی حفاظت کے جذبہ کی تحریک میں
شریک بن جائے۔ اجتہاد قادیان کے لئے
مرکز کی حفاظت صرف دین کی حفاظت
نہیں۔ بلکہ ان کی اپنی اور اپنے عزیزوں کے
جان مال عزت و حریت کی حفاظت ہے
اجتہاد اپنے وعدوں کی ضرورت نظر ثانی کریں
رفتات بت (لال)

قادیان ۲ مارچ۔ صدر شام اور لبنان کی پیش
کردہ ضرورت کے درمیان میں ملنے
کی کوشش کریں شکر کے ساتھ فائزہ رکھ
ہے۔ کیونکہ مصر کے نزدیک برطانیہ کا رویہ
معاذ اللہ ہے دوتا نہیں برطانیہ وادی میں
کے ٹکڑے کر کے مصر کو نقصان پہنچا نا چاہتا ہے

روم ۲ مارچ۔ ایک ہفتہ سے کوہ ایٹا
سیال تھلین مارہ اچھال رہے ہیں چاروں
طرف کی آبادیوں میں ایک قیامت برپا ہو
لندن ۲ مارچ۔ ہمارے ہاں ذی خفیہ انجمن جیک

لندن ۲ مارچ۔ آج ہر ڈسٹریکٹ میں
کے ایک میٹرک کے ایک انٹر فیلڈ کے دوران کہا کہ
لاڈل کو روک کر دے گا کہ وہ سہلے نہ
ہو سکتا۔ نائب امیر لکھنؤ کی روٹی جیسے ہیں گے
اس کی وجوہات یہ ہیں۔ اقل۔ ان کے
عہدے کی معیاد بہت کم ہو چکی ہے۔ دوئم
سرکاری لباس بنانے کے لئے کپڑے کی
 قلت ہے۔

لاہور ۲ مارچ۔ ہر داراجیت سنگھ
۲ مارچ کو ایک بچے بغیر دیہندہ میروانی
جہاز لاہور پہنچ رہے ہیں۔

روٹشلہ ۲ مارچ۔ ہر ہاں انڈسٹری
کی کلاس کے نزدیک دروست دھاکہ پڑا
جس سے کم از کم ۲۰ ہزار فوکی انڈسٹریک اور
۱۴۰ زخمی ہوئے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا
ہے کہ ابھی تک ۱۰ ہلاک ۵۰ زخمی اور ۲۴
ہتیم ہیں۔

قادیان ۲ مارچ۔ آج مصر کے ایک
انبار نے لکھا ہے کہ حکومت مصر نے شام
اور لبنان کو چھیناں لکھی ہیں جن کے ذریعہ
ان کی پیش کش کو شکریہ کے ساتھ